بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون: ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۱ | جمعرات ۱۰ شعبان ۱۴۰۲ھ ۳ احسان ۱۳۶۱ ہش ۳ جون ۱۹۸۲ء | نمبر ۱۲۲

دُعا جیسی کوئی چیز نہیں

"یاد رکھو دعا جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔ اس لئے مومن کا کام ہے کہ ہمیشہ دعا میں لگا رہے اور اس استقلال اور صبر کے ساتھ دعا کرے کہ اس کو کمال کے درجہ تک پہنچا دے۔ اپنی طرف سے کوئی کمی اور دقیقہ فروگزاشت نہ کرے اور اس بات کی بھی پرواہ نہ کرے کہ اس کا نتیجہ کیا ہوگا بلکہ ؎

گر نباشد بدوست راہ بردن
شرط عشق است در طلب مردن

جب انسان اس حد تک دعا کو پہنچاتا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ اس دعا کا جواب دیتا ہے جیسا کہ اس نے وعدہ فرمایا ہے اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ یعنی تم مجھے پکارو میں تمہیں جواب دوں گا اور تمہاری دعا قبول کروں گا۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۵، ۶)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اطلاع

طبیعت صبح کی نسبت بہتر ہے لیکن تشویش بدستور ہے

مکرم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی رپورٹ

اسلام آباد۔ ۲ احسان/جون۔ بوقت ۸½ بجے شب (بذریعہ فون)۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں مکرم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی طرف سے مرسلہ اطلاع حسب ذیل ہے:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"طبیعت صبح کی نسبت قدرے بہتر ہے۔ سانس تقریباً معمول کے مطابق ہو چکا ہے۔ دل کی دھڑکن میں جو بے قاعدگی صبح شروع ہو گئی تھی وہ اب درست ہو چکی ہے۔ دل کی دھڑکن کی رفتار گو پہلے سے کم ہے لیکن ابھی تک تشویش کی صورتحال بدستور قائم ہے۔"

احباب جماعت پورے خشوع و خضوع اور درد دل کے ساتھ اپنے محبوب آقا کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعاؤں، نماز تہجد اور اجتماعی صدقات کا سلسلہ جاری رکھیں۔ تا ہمارا شافی و کافی خدا اپنا رحم فرمائے اور حضور کو شفاء کامل و عاجل عطا فرما کر ہمارے مضطرب دلوں کو طمانیت اور سکون عطا فرمائے! آمین اللّٰھم آمین!

ربوہ۔ ۳ احسان/جون۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

"ٹانگ میں سخت درد ہے۔ بلڈ پریشر ہائی ہے۔ کمزوری بہت محسوس ہو رہی ہے۔"

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا العالی کو شفاء کامل و عاجل عطا فرمائے اور آپ کی عمر اور صحت میں برکت دے۔ آمین!

ضروری اعلان

احباب جماعت کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت سے متعلق تازہ اطلاع وقتاً فوقتاً دے دی جایا کرے گی۔ اس لئے احباب خود فون نہ کریں۔ اگر ایمرجنسی میں کسی کو فون کرنا پڑے تو اسلام آباد فون نمبر ۲۸۷۹۷ پر کیا جائے اس کے علاوہ کسی اور نمبر پر فون نہ کیا جائے۔

(پرائیویٹ سیکرٹری از اسلام آباد)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت: ۵۵ پیسے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۰ شعبان ۱۴۰۲ھ
۳ جون ۱۳۶۱ ہش

قربانی کا اصل اور اعلیٰ معیار

دین کی راہ میں قربانی کرتے وقت بہت ضروری ہے کہ انسان خلوص، حسن نیت اور انشراحِ صدر کے ساتھ قربانی کرے۔ دل قربانی کرتے وقت ایک خوشی اور مسرت محسوس کرے اور یہ یقین ہو کہ اس قربانی سے ہمارے خالق و مالک خدا کا قرب اور اس کی رضا حاصل ہوگی۔ اگر انسان ایسے موقعہ پر گرانی یا بوجھ محسوس کر رہا ہو یا اس کے دل کے کسی گوشہ میں ریا یا دکھاوے کا کوئی ہلکا سا پہلو بھی ہو تو ایسے شخص کی قربانی ہرگز قابلِ قبول نہیں ہوتی۔ ایسے شخص کو بہت زیادہ استغفار اور توبہ کرنی چاہیئے اور شیطان کے ہر قسم کے حملہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرنی چاہیئے۔ قرآن کریم میں آتا ہے کہ جب لوگوں کو راہِ خدا میں مالی قربانی کے لئے کہا جاتا ہے تو شیطان انسان کو ڈراتا ہے کہ اگر تم نے ایسا کیا تو تم غریب ہو جاؤ گے۔ کھاؤ گے کہاں سے تمہارے بچوں کی ضروریات کہاں سے پوری ہوں گی وغیرہ وغیرہ۔ حالانکہ اسی قربانی کے ذریعہ اللہ تعالیٰ انسان کو اپنے فضلوں اور مزید نعمتوں سے نوازنا چاہتا ہے۔

قربانی کی قبولیت کا ایک نشان یا معیار موقیانے یہ بھی لکھا ہے کہ اگر ایک قربانی کے بعد دوسری قربانی کی توفیق مل جائے تو سمجھ لو کہ پہلی قربانی قبول ہو گئی ہے اور اسی کی برکت سے ہمیں دوسری نیکی کی توفیق ملی ہے۔ پس اس لحاظ سے ہر مومن کا فرض ہے کہ وہ ہر قربانی کے وقت ربنا تقبل کی دعا کرتا رہے اور یہ دیکھے کہ ایک قربانی کے بعد اسے دوسری قربانی کی توفیق ملتی ہے یا نہیں۔ اگر نہیں ملتی یا دوسری قربانی کے لئے انشراحِ صدر کی بجائے انقباضِ خاطر ہے تو اس کا مطلب ہے کہ روح کے اندر کوئی مخفی بیماری لگ گئی ہے اور اس کے مہلک اثرات ظاہر ہونا شروع ہو گئے ہیں۔ اس کا علاج بھی توبہ استغفار اور پھر تکلف کے ساتھ اور نفس پر جبر کر کے مزید قربانیاں کرنا ہے

قربانی کا اصل اور اعلیٰ معیار یہ ہے کہ اپنی اعلیٰ اور پسندیدہ چیز اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربان کی جائے۔ ایسی چیز یا مال کا ایسا حصہ جس کے ادا کرنے سے انسان محسوس کرے کہ واقعی اس نے قربانی کی ہے۔ قرآن مجید میں بڑی صراحت کے ساتھ کہا گیا ہے کہ اے مومنو! تم اس وقت تک نیکی کے اعلیٰ معیار کو حاصل نہیں کر سکتے۔ جب تک تم اپنی محبوب اور پسندیدہ چیز کو اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے۔ ایک دوسری آیت میں العفو کا لفظ استعمال کر کے ہر شخص کو اپنی اپنی ایمانی حالت کے مطابق خرچ کرنے کے لئے کہا گیا ہے۔ گویا ہر شخص کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنی ایمانی حالت کا جائزہ لیتا رہے۔ اور پھر اس کے مطابق قربانی کرے۔ یہ مشہور روایت ہے کہ ایک موقعہ پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ کو مالی قربانی کے لئے ارشاد فرمایا تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اپنا سارا مال لے آئے اور حضرت عمرؓ نصف مال۔ نصف مال دینا بھی بہت بڑی قربانی ہے۔ لیکن رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو فرق ان کی قربانیوں میں ہے وہی ان کے مراتب میں ہے۔ چنانچہ یہی وجہ ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابوبکرؓ میری امت میں سب سے افضل انسان ہے سوائے اس کے کہ کوئی نبی ہو۔ اور پھر اللہ تعالیٰ کا سلوک بھی دیکھئے کہ یہی قربانیاں تھیں جن کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کا اتنا فضل ہوا کہ حضرت ابوبکرؓ کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا پہلا خلیفہ اور جانشین اور صدیق ہونے کی سعادت نصیب ہوئی اور حضرت عمرؓ دوسرے خلیفہ ہوئے اور فاروق اعظم کہلائے رضی اللہ عنہما۔

پس ہم سے ہر شخص کا فرض ہے کہ وہ اپنی ایمانی حالت کو ہر وقت دیکھتا رہے۔ اس کا جائزہ لیتا رہے اسے ترقی دیتا رہے اور اس کے مطابق قربانی کے لئے کوشاں رہے۔ ہماری جماعتوں میں چندوں کی جو شرحیں مقرر ہیں وہ تو کم از کم ہیں۔ یعنی اگر شرح سے کم کوئی شخص قربانی کرتا ہے اور اس کے لئے اس کا کوئی خاص عذر نہیں ہے تو اس کا یہ مطلب ہے کہ وہ جماعتی ذمہ داریوں کو کماحقہ ادا نہ کرنے کا مجرم ہے۔ اس کے برعکس اللہ تعالیٰ کی رضا کو صحیح طور پر حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ انسان اس کم از کم شرح سے بڑھ کر اور زائد قربانی کرے۔ حدیث نبوی میں اسی وجہ سے فرضوں کے علاوہ نوافل کی تاکید کی گئی ہے اور یتقرب العبد الی بالنوافل کہہ کر انہیں قربِ الٰہی کا اصل ذریعہ قرار دیا گیا ہے۔ سورۂ فاتحہ میں جوامع الدعاء اھدنا الصراط المستقیم ہمیں سکھائی گئی ہے وہ صرف یہی نہیں کہ ہمیں ان لوگوں کا راستہ دکھا جو امتحان میں محض کامیاب ہو گئے ہیں بلکہ اصل دعا یہ ہے کہ ان لوگوں کا راستہ دکھا جنہوں نے اعلیٰ درجہ کی کامیابیاں حاصل کر کے انعامات حاصل کئے ہوں۔ گویا وہ امتحانات میں محض پاس نہیں ہوئے بلکہ نمایاں پوزیشن حاصل کر کے انعامات اور اعزازات کے مستحق ٹھہرے ہیں۔ پس ایسے انعامات کے حصول کے لئے صرف فرائض کی ادائیگی تک ہی نہیں رہنا چاہیئے بلکہ اصل قربانی اور معیار کو قائم رکھنے کے لئے نوافل کی طرف بھی توجہ کرنی چاہیئے۔

یہ امر بھی نہایت اہم ہے کہ نیکی کی ہر تحریک میں بقدر استطاعت ضرور حصہ لینا چاہیئے اور قربانی کے جذبہ کا صحیح اظہار ہونا چاہیئے۔ پتہ نہیں کونسی نیکی اور کس وقت کی نیکی قبول ہو جائے۔ حدیث میں آتا ہے کہ قیامت کے دن اس شخص پر بھی اللہ تعالیٰ کا خاص سایہ ہوگا جس کا دل اس دنیا کی زندگی میں ہر وقت مسجد کے ساتھ وابستہ رہتا ہے یعنی ایک نماز ادا کرنے کے بعد دوسری نماز کے لئے مسجد میں جانے کا منتظر رہتا ہے۔ دوسری کے بعد تیسری اور تیسری کے بعد چوتھی اور چوتھی کے بعد پانچویں۔ گویا وہ ہر وقت اس امر کی انتظار میں رہتا ہے کہ کب وہ مسجد جائے اور اپنے خدا کی عبادت کرے۔ وہ کسی بھی موقعہ کو ضائع نہیں ہونے دیتا۔ اسی طرح جو شخص یہ دیکھتا رہتا ہے کہ کب ہمارے امام کی طرف سے قربانیوں کی تحریک ہوتی ہے اور پھر وہ اس تحریک کے مطابق مال یا جان یا وقت یا عزت کی قربانی کر کے اگلی قربانیوں کا منتظر رہتا ہے تو یقیناً اس کی مثال بھی اس شخص کی طرح ہے جس کا دل عبادات خداوندی کے لئے ہر وقت مسجد میں لگا رہتا ہے۔ درحقیقت جو تحریکات بھی ہوتی ہیں وہ اپنی اپنی اہمیت کے لحاظ سے جنت میں داخلے کا دروازہ ہوتی ہیں ہر شخص کا فرض ہے کہ وہ جنت کے سب دروازوں سے داخل ہونے کی کوشش کرے۔ اگر یہ جذبہ اور نیت ہو تو اللہ تعالیٰ جو بے حد کرم کرنے والا اور بہت مہربان ہے۔ بندے کی تھوڑی سی قربانی کو بھی قبول کر کے اسے بے شمار دینی اور دنیوی برکتوں سے اس دنیا میں بھی نوازتا ہے اور اگلی دنیا میں بھی بے انتہا محبت کا سلوک فرماتا ہے۔

التجا

میرے مولا! مری دعائیں سن
اے خدا! میری التجائیں سن

روح بے چین دل پریشاں ہے
سینہ بے تاب جان لرزاں ہے

سلسلہ آنسوؤں کا جاری ہے
لب پہ فریاد و آہ و زاری ہے

سسکیوں سے عجب ہے حال ہوا
شدتِ کرب کا نہیں یارا

ہاتھ پھیلائے کہہ رہا ہوں میں
تجھ سے اک بھیک مانگتا ہوں میں

واسطہ ہے تری محبت کا
تیری قدرت کا تیری رحمت کا

میرے آقا کو تو شفا دے دے
میرے مولا! مرے خدا! دے دے

(محمد شفیع اشرف)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط اول

نائیجیریا کی مشرقی اسٹیٹس میں کالابار کے مقام پر

مجلس خدام الاحمدیہ نائیجیریا کا دسواں سالانہ اجتماع

مرتبہ: مکرم محمد انور صاحب قریشی ۔ مبلغ مقیم نائیجیریا

اس سال مجلس خدام الاحمدیہ نائیجیریا کا سالانہ اجتماع مورخہ ۹ تا ۱۱ اپریل ۸۲ء نائیجیریا کی ایک مشرقی ریاست کراس ریور سٹیٹ کے دارالحکومت کالابار میں منعقد ہوا۔ نائیجیریا کی مشرقی ریاستیں عیسائیت کا گڑھ ہیں اور عیسائیت کا نفوذ انہی علاقوں سے باقی ملک میں ہوا۔ وہاں پر کسی لوکل آدمی کا اسلام قبول کرنا ان لوگوں کے لیے بڑی حیرت کا موجب ہے مسلمان زیادہ تر شمال سے کاروبار کے لیے آنے والے ہاؤسا ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہاں کے عام لوگ اسلام کو صرف ہاؤسا لوگوں کا مذہب خیال کرتے ہیں۔ تاہم خدا کے فضل سے گزشتہ چند سال سے ایک مشرقی ریاست ایمو سٹیٹ (IMO STATE) میں چھ جماعتیں قائم ہو چکی ہیں جو کہ سب کی سب یہاں کے لوکل باشندوں پر مشتمل ہیں۔ اسی طرح کراس ریور سٹیٹ کے دارالحکومت کالابار میں بھی ہماری ایک فعال جماعت قائم ہے۔ اس میں اکثریت یوروبا بولنے والے احباب کی ہے۔ تاہم اس ریاست کے کچھ باشندے بھی جماعت احمدیہ کی کوششوں کے نتیجہ میں اسلام کے نور سے منور ہو چکے ہیں۔

امسال مجلس خدام الاحمدیہ نائیجیریا کے دسویں سالانہ اجتماع کے لیے کالابار کا انتخاب کیا گیا تھا تاکہ اس علاقہ کے لوگوں کو اسلام سے تعارف حاصل ہو۔ اور ان کو یہ بھی معلوم ہو کہ مسلمانوں میں بھی ایسی تنظیم موجود ہے جو بفضلہ تعالیٰ نہ صرف تبلیغی میدان میں کوشاں ہے بلکہ سوشل میدان میں بھی سرگرم عمل ہے نیز ان میں بھی نوجوانوں کی ایسی تنظیم موجود ہے جو وہاں صرف عیسائیوں کا خاصہ سمجھی جاتی ہے۔ یہ علاقہ بوجہ نائیجیریا کے ایک کونہ میں ہونے کے بہت دور واقع ہے تاہم اپنے تین روزہ اجتماع میں شمولیت کے لیے ملک کے ہر حصہ سے خدام سپیشل بسوں۔ ویگنوں اور پرائیویٹ کاروں کے ذریعہ کالابار میں جمع ہو گئے۔ کانو کے خدام جماعت کی ویگن میں ۱½ ہزار کلومیٹر سے زائد فاصلہ طے کر کے وہاں پہنچے۔ اسی طرح کاڈونا۔ زاریہ۔ وہ J۔ الارو۔ یگوس ادیلو۔ اکارے۔ اوچی اور ابیث وغیرہ مجالس سے خدام کافی فاصلہ طے کر کے اجتماع میں شمولیت کے لیے تشریف لائے۔

اجتماع کے لیے آزبن پرائمری سکول کالابار کا وسیع احاطہ حاصل کیا گیا تھا۔ اسکے ایک حصہ میں شامیانے لگا کر جلسہ گاہ بنائی گئی جس میں بیٹھنے کے لئے کرسیوں کا انتظام کیا گیا تھا۔ کھیلوں اور ورزشی مقابلوں کے لیے کالابار یونیورسٹی کی گراؤنڈ میں انتظام تھا اجتماع کی مختصر روداد ذیل میں پیش ہے۔

گورنر کراس ریور سٹیٹ سے ملاقات

مکرم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد امیر و مشنری انچارج جماعت احمدیہ نائیجیریا جو نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھی ہیں۔ اجتماع کے انعقاد سے ایک روز قبل مورخہ ۸/۴/۸۲ کو کالابار تشریف لے گئے۔ اسی روز شام کو آپ نے ایک وفد کے ہمراہ گورنر کراس ریور سٹیٹ ہز ایکسی لینسی ڈاکٹر کلیمنٹ اسونگ سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں جو قریباً پندرہ منٹ جاری رہی۔ آپ نے عالمگیر جماعت احمدیہ کی سرگرمیوں سے گورنر کو متعارف کرایا۔ اور خصوصیت سے نائیجیریا میں عوام کی بہبود کے لیے قائم کیے جانے والے سکولوں اور ہسپتالوں کا ذکر کیا۔ نیز اس مادہ پرستی کے دور میں جماعت احمدیہ کی طرف سے نوجوانوں کی اخلاقی اور روحانی تربیت کے لیے کی جانیوالی کوششوں سے آگاہ کیا۔

گورنر ڈاکٹر کلیمنٹ اسونگ نے جماعت احمدیہ کی کوششوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ جماعت ملک کی مختلف سٹیٹس میں اپنے کام کے ذریعہ حکومت کی مدد کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کراس ریور سٹیٹ کی حکومت اور عوام نوجوانوں کی اخلاقی اور روحانی تربیت کے لئے جماعت احمدیہ کی کوششوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ یہ ایک ایسا دشوار کام ہے جو حکومت اکیلی سرانجام نہیں دے سکتی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس سٹیٹ میں آپ کی سرگرمیاں آپ کے اقوال کے عین مطابق ہیں۔ اسی لیے میری حکومت دین کی خدمت اور عوام کی بہبود کے کام میں آپ کی ہر ممکن مدد کرنے کے لیے تیار ہے۔ گورنر نے اس جدوجہد میں جماعت کی مزید کامیابی کی تمنا کی۔

بعد ازاں مکرم امیر صاحب نے گورنر کو جو عیسائی ہیں قرآن کریم کا انگلش ترجمہ نیز کتب اسلامی اصول کی فلاسفی۔ مسیح ہندوستان میں اور صلیب سے نجات کے انگریزی تراجم پیش کیے جو گورنر نے شکریہ کے ساتھ قبول کیے۔ اور کہا کہ کتب کے اس تحفہ کے ذریعے انہیں اسلام کے بارہ میں مزید آگاہی حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔

ریڈیو اور ٹی وی پر خبریں

گورنر صاحب سے مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ نائیجیریا کی ملاقات کی یہ خبر اسی روز رات اور اگلے دن صبح سٹیٹ ریڈیو سے متعدد بار نشر کی گئی نیز ٹی وی سے اس ملاقات کی خبر نشر ہوئی۔ اور وہاں کے اخبار میں بھی اس ملاقات کی خبر مع فوٹو شائع ہوئی۔

سٹیٹ لائبریری کیلئے اسلامی لٹریچر

گورنر صاحب سے ملاقات کے بعد ایک اور اہم تقریب تھی۔ مکرم امیر صاحب، لوکل مبلغ الحاجی اے۔ جی۔ دارامولا صاحب اور چند اور افراد جماعت کے ساتھ ایک وفد کی صورت میں سٹیٹ لائبریری میں تشریف لے گئے جہاں آپ نے لائبریری کے لیے قرآن کریم انگلش کی کچھ کاپیاں نیز دیگر اسلامی لٹریچر پیش کیا۔ پرنسپل لائبریرین نے اپنے تمام سٹاف کی موجودگی میں کتب کا یہ تحفہ وصول کیا۔

اس موقعہ پر اسلام اور عیسائیت کے بارہ میں بعض سوالات بھی دریافت کئے گئے جن کے مکرم امیر صاحب نے تسلی بخش جواب دیئے۔ تقریب کے آخر میں مکرم پرنسپل لائبریرین نے جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کیا۔ اور درخواست کی کہ انہیں مزید اسلامی کتب مہیا کی جائیں تاکہ اس سٹیٹ کے باشندے جو کہ عیسائی ہیں وہ اس بین الاقوامی مذہب اسلام کے بارہ میں مزید علم حاصل کر سکیں۔

اس طرح یہ اجتماع اللہ تعالیٰ کے فضل سے دین حق کی تبلیغ کا بھی موجب ہوا۔

اجتماع کا پہلا دن

مورخہ ۹ اپریل ۸۲ء بروز جمعہ اجتماع کا پہلا دن تھا۔ مختلف مجالس سے خدام کی آمد کا سلسلہ دن بھر جاری رہا۔ نماز جمعہ کے بعد اجتماع کا آغاز ہوا۔ مکرم امیر صاحب نے سنٹرل مسجد کالابار میں نماز جمعہ پڑھائی جس میں کثیر تعداد میں احباب جماعت کے علاوہ غیر از جماعت افراد بھی شامل ہوئے

خطبہ جمعہ میں مکرم امیر صاحب نے آیات قرآنی کی تشریح کرتے ہوئے بتایا کہ جماعت احمدیہ کے قیام کا مقصد یہ ہے کہ ایمان کو جو اس زمانہ پر آسمان پر پہنچ چکا ہے پھر سے زمین پر لایا جائے۔ اور اسلام کا صحیح معنی میں احیاء ہو۔ آپ نے جماعت کو تلقین فرمائی کہ ہمیشہ ایسے کام کریں جن سے ایمان زور بہ ترقی ہو۔ اس ضمن میں آپ نے بتایا کہ اجتماع منعقد کرنے کا بھی یہی مقصد ہے کہ ایمانوں میں ترقی ہو اس لئے اس قیمتی موقعہ سے پورا فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

اطفال الاحمدیہ کا پروگرام

نماز جمعہ و عصر اکٹھی ادا کی گئیں۔ جس کے بعد کھانے کا وقفہ تھا۔ ۴½ بجے کے قریب اجتماع کا پروگرام شروع ہوا۔ اجتماع کا پہلا دن اطفال الاحمدیہ کے لیے مخصوص تھا۔

اطفال کا پہلا اجلاس مکرم شکیل احمد صاحب منیر سرکٹ چیئرمین ایسٹرن سٹیٹس کی زیر صدارت شروع ہوا۔ سب سے پہلے تلاوت قرآن کریم ہوئی۔ اس کے بعد اطفال نے کھڑے ہو کر اپنا عہد دہرایا۔ خدام اور دیگر احباب بھی ان کے ساتھ شامل ہوئے۔ پھر مکرم شکیل احمد صاحب منیر نے اپنی افتتاحی تقریر میں اطفال کو نصائح کیں۔ آپ نے انہیں بتایا کہ وہ عام بچوں کی طرح نہیں ہیں۔ بلکہ احمدی بچے دوسروں سے مختلف ہیں۔ انہیں ہر میدان میں دوسروں سے آگے نکلنا ہے آپ نے آسان فہم انداز میں ان کی ذمہ داریوں کی طرف انہیں متوجہ کیا۔

بعد میں اطفال کا فٹ بال کا ایک نمائشی میچ ہوا جو بڑی دلچسپی سے دیکھا گیا۔ اسی طرح اطفال کی دوڑوں کے مقابلے ہوئے۔

نماز مغرب و عشاء کے بعد اطفال کا دوسرا اجلاس ہوا جس کی صدارت مکرم مولوی ذکر اللہ ایوب تایو صاحب نے کی۔ اس سیشن میں تقریری مقابلہ ہوا جس میں بیس سے زائد اطفال نے حصہ لیا۔ انہوں نے انگلش اور یوروبا زبانوں میں تقاریر کیں۔ اس کے علاوہ (IMO STATE) ایمو سٹیٹ کے ایک طفل نے قرآن کریم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے بارہ میں ایبو زبان میں تقریر کی۔ یہ طالب علم مشنری ٹریننگ کالج الارو میں زیر تعلیم ہیں

اجتماع کا دوسرا دن

نماز تہجد، مارچ پاسٹ، کمشنر کا پیغام ورزشی و علمی مقابلے

مورخہ ۱۰/۴/۸۲ بروز ہفتہ اجتماع کے دوسرے دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ مکرم تولا کریم صاحب لوکل مشنری کی امامت میں خدام نے نماز تہجد باجماعت ادا کی۔ اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے نماز فجر پڑھائی۔ نماز کے بعد درس قرآن کریم ہوا جو مکرم الحاجی ایس۔ ڈی۔ احمد صاحب لوکل مشنری نے یوروبا زبان میں دیا۔

خدام کی مارچ پاسٹ اور گارڈ آف آنر

اس کے بعد خدام کا مارچ پاسٹ کا پروگرام تھا۔ اس دوران بارش شروع ہو گئی مگر بارش کے باوجود یونیفارم میں ملبوس دو صد کے قریب خدام نے کالابار شہر کی اہم سڑکوں پر مارچ پاسٹ کیا۔ سفید شرٹ۔ بلیو پینٹ اور کپڑے کی سفید و نیلے رنگ کی ٹوپی میں ملبوس چاق و چوبند احمدی نوجوان نعرہ ہائے تکبیر بلند کرتے اور لا الٰہ الا اللہ کا مسلسل ورد کرتے ہوئے جب کالابار کی سڑکوں سے مارچ پاسٹ کرتے ہوئے گزرے تو اس شہر کے لوگوں کے لیے یہ ایک نیا تجربہ تھا۔ اسلام کے متعلق انکا تصور یہی ہے کہ یہ نعوذ باللہ ایک فرسودہ مذہب ہے۔ اور اس میں ایسی تنظیم اور بیداری موجود نہیں ہے۔ اس لیے لوگوں نے نہایت تعجب اور دلچسپی سے اس پریڈ کو دیکھا۔ خدام قدرے اونچی آواز میں کلمہ طیبہ کا ورد کرتے اور نعرہ ہائے تکبیر بلند کرتے ہوئے شہر کا چکر لگا کر مقام اجتماع میں واپس آئے جہاں پر کہ انہوں نے گارڈ آف آنر پیش کرنا تھا۔

آٹھ بجے کے قریب سٹیٹ کے چیف یوتھ ڈیولپمنٹ آفیسر تشریف لائے اور انہوں نے مکرم امیر صاحب کی معیت میں ملک کے مختلف حصوں سے آئے ہوئے احمدی نوجوانوں کی طرف سے پیش کردہ گارڈ آف آنر کا معائنہ کیا۔ اس سے قبل نائیجیریا کا جھنڈا اور جماعت احمدیہ کا جھنڈا فضا میں لہرائے گئے۔ نیز ایک تیسرا جھنڈا بھی لہرایا گیا جس کے درمیان میں ستارۂ احمدیت بنا ہوا تھا۔ بڑے سائز کے اس ستارۂ احمدیت کے چودہ کونوں پر اللہ اکبر اور درمیان میں لا الٰہ الا اللہ تحریر تھا۔ جس وقت یہ جھنڈے لہرائے جا رہے تھے اس وقت فضا نعرہ ہائے تکبیر۔ اسلام زندہ باد احمدیت زندہ باد اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ زندہ باد کے نعروں سے گونج اٹھی۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ یہاں پر نعرے لوکل زبان میں نہیں لگائے جاتے بلکہ مرکز سلسلہ کی طرح یہاں کے احباب بھی اسلام۔ زندہ باد اور احمدیت۔ زندہ باد کے نعرے انہی الفاظ میں لگاتے ہیں۔

کمشنر صاحب کی تقریر

اس کے بعد مکرم امیر صاحب مہمانان کرام اور خدام کرسیوں پر تشریف فرما ہوئے اور خدام کے پہلے اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔

کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم مولوی ظفر احمد صاحب سرور نے کی اس کے بعد سٹیٹ کے چیف یوتھ ڈیولپمنٹ آفیسر جناب J.A. UGDE نے کمشنر برائے سوشل ڈیولپمنٹ سپورٹس اینڈ کلچر جناب O.BIWARA کی تقریر پڑھ کر سنائی

کمشنر صاحب خود اجتماع میں تشریف نہ لا سکے کیونکہ اس روز صدر مملکت الحاجی شیخو شغاری سٹیٹ کے دورہ پر آئے ہوئے تھے۔ اس لئے کمشنر صاحب نے جو خطاب اس موقعہ کے لیے لکھا تھا وہ ان کے نمائندہ چیف یوتھ ڈیولپمنٹ آفیسر نے پڑھ کر سنایا۔ کمشنر صاحب نے خطاب میں مسلم نوجوانوں کو خدا کا خوف اپنے اندر پیدا کرنے کی تلقین کی تاکہ وہ ایک صاف ستھرا ماحول اور برائیوں اور نفرت و حسد اور حرص اور رشوت سے پاک معاشرہ پیدا کرنے میں ممد و معاون ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کی وزارت احمدی نوجوانوں کی تنظیم کی ان کوششوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے جو وہ اپنے اور نیز دوسرے فرقوں کے نوجوانوں میں سچائی اور دیانت داری کے قیام کے لئے کر رہی ہے

اس کے بعد مکرم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ و امیر و مشنری انچارج جماعت احمدیہ نائیجیریا نے حاضرین سے خطاب فرمایا آپ نے بتایا کہ احمدی نوجوان کمشنر کی نصائح پر عمل کرنے کی کوشش کریں گے کیونکہ یہ باتیں پہلے ہی اسلام نے اپنی تعلیم میں ہمیں بتائی ہیں۔

مکرم امیر صاحب نے فرمایا کہ اجتماع کے انعقاد کا ایک مقصد خدام میں مشکلات برداشت کرنے کی عادت ڈالنا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مرکز سلسلہ میں اجتماع کیلئے قادیان اور ربوہ کے ابتدائی زمانہ میں خیمے تیار کئے جاتے تھے جن میں خدام تین روز گزارتے تھے۔ آپ نے تلقین کی کہ نائیجیریا میں بھی آئندہ جب اجتماع کسی خشک علاقہ میں ہو تو وہاں پر خدام کی رہائش کے لئے خیمے لگائے جائیں گے۔ مکرم امیر صاحب نے اپنی تقریر میں نوجوانوں کو اپنے جسمانی۔ ذہنی۔ اخلاقی اور روحانی قویٰ کو ترقی دینے کی تلقین کی اور فرمایا کہ وہ اپنی ان تمام طاقتوں کو دین کی خدمت اور نوع انسانی کی بھلائی کے لئے خرچ کریں۔

بعد میں محترم امیر صاحب نے چیف یوتھ ڈیولپمنٹ آفیسر کو قرآن کریم انگریزی اور "اسلامی اصول کی فلاسفی" پیش کیں۔ اس موقعہ پر خدام نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے۔ اس پر محترم امیر صاحب نے مہمانوں کے لئے وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ وہ سوچ رہے ہوں گے کہ حاضرین تالی کیوں نہیں بجاتے۔ حقیقی مسلمان تالیاں بجانے کی بجائے ہر خوشی کے موقعہ پر اللہ تعالیٰ کا نام لیتے اور اس کی عظمت کا اظہار کرتے ہیں۔

آخر میں مکرم اولاسوجی صاحب نے جماعت کی طرف سے مہمان خصوصی اور ان کے ساتھیوں کا شکریہ ادا کیا۔

(باقی)

ذہنوں کو جلا دینے والے افکار عالیہ

ادارہ الفضل سیدنا حضرت مصلح موعود کی کتب، تقاریر اور خطبات وغیرہ میں سے دلچسپ اور سبق آموز واقعات علیحدہ کر کے شائع کر رہا ہے۔ ان واقعات کے انتخاب کے لئے قارئین کرام سے شرکت کی استدعا ہے۔

(ادارہ)

ایک پیاری خواہش

"حدیثوں میں آتا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ حضرت جابر بن عبد اللہؓ کو دیکھا کہ وہ بہت افسردہ اور غمگین کھڑے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا۔ تم کیوں غمگین ہو۔ انہوں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ! میرے والد اُحد کی جنگ میں مارے گئے ہیں اور انہوں نے اپنے پیچھے بہت بڑا عیال اور قرضہ چھوڑا ہے اس لیے میں افسردہ ہوں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کیا میں تمہیں خوشخبری نہ دوں کہ موت کے بعد تمہارے والد کے ساتھ کیا معاملہ ہوا۔ وہ خدا تعالیٰ کے سامنے جب زندہ ہو کر حاضر ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے ان سے خوش ہو کر بالمشافہ کلام کیا اور فرمایا۔ اے میرے بندے تو مجھ سے جو کچھ مانگنا چاہتا ہے مانگ میں تجھے دوں گا۔ انہوں نے عرض کیا حضور میری صرف اتنی ہی خواہش ہے کہ میں پھر زندہ ہو کر دنیا میں جاؤں اور آپ کی راہ میں مارا جاؤں اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ کہ میں ایسا کر تو سکتا ہوں۔ مگر میں قانون بنا چکا ہوں کہ جو ایک دفعہ مر جائے اُس کو دنیا میں واپس نہیں بھیجوں گا۔ (ترمذی جلد ۲ ابواب التفسیر سورۂ آل عمران) اس لئے معلوم ہوتا ہے کہ وہ لوگ جو سچا ایمان لاتے ہیں وہ جانتے ہیں کہ ہمارا مرنا قوم کو زندہ کرنے کا موجب ہو گا اور آخرت میں بھی ہمارے لیے بہت بڑے ثواب کا موجب ہو گا۔ اس لیے وہ موت کو کوئی خوف والی چیز نہیں سمجھتے۔ وہ خدا تعالیٰ کی راہ میں جان دے کر بھی زندہ ہوتے ہیں اور جانیں نہ دینے والے زندہ رہ کر بھی مردہ ہوتے ہیں۔

(تفسیر کبیر سورۃ البقرہ صفحہ ۲۹۱ تا صفحہ ۲۹۲)

(مرسلہ: ظہیر احمد طاہر ابن نذیر احمد صاحب خادم چک ۱۸۴ آر ایل ضلع بہاولنگر)

خدام الاحمدیہ کے کام کی اہمیت

خدام الاحمدیہ کا کام نہایت اہم اور دُور رس نتائج کا حامل ہے اس کی اہمیت اور افادیت کے پیش نظر خدام کو پورے اخلاص سے خدمت کے لئے آگے آنا چاہیئے اسی سلسلہ میں سیدنا المصلح الموعود فرماتے ہیں۔

"مجالس خدام الاحمدیہ کے نوجوانوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ ان کے کام کے اثرات صرف موجودہ زمانہ کے لوگوں تک ہی محدود نہیں رہیں گے بلکہ اگر وہ اس کام کو خوش دلی سے اور اخلاص کے ساتھ جاری رکھیں گے تو آئندہ نسلوں تک ان کے نیک اثرات جائیں گے اور جس طرح آج صحابہ رضؓ کا ذکر آنے پر بے اختیار رضی اللہ عنہم و رضوا عنہ کا فقرہ زبان سے نکل جاتا ہے اس طرح ان کا نام لے کر آئندہ آنیوالی نسلوں کا دل خوشی سے بھر جائے گا اور وہ ان کی ترقی و مدارج کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کریں گے" (الفضل ۲۴ نومبر ۱۹۳۸ء)

حضور کا یہ ارشاد سست مجالس کے لئے لمحۂ فکریہ ہے ایسی مجالس کو بہت توجہ کرنی چاہیئے اور اپنے قدم کو تیز سے تیز تر کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ ڈنمارک

(مرتبہ:۔ امۃ الباری گلزار صاحبہ)

ہمارا سالانہ اجتماع مورخہ ۷، ۸ر مئی بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ خاکسار کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اس اجتماع کی مہمان خصوصی مکرمہ مسز فیضیہ نسیم مہدی صاحبہ تھیں۔ اجلاس میں تمام ممبرات نے شرکت کی اور خدا کے فضل سے یہ اجتماع بہت کامیاب رہا۔ اجتماع کا آغاز مورخہ ۷ر مئی بروز جمعرات بوقت دس بجے صبح ہوا۔ پہلے دن درج ذیل مقابلے ہوئے۔

مقابلہ نمائش۔ تقریر۔ نظم اور دینی معلومات۔

دوسرے دن کھیلوں کے مقابلے ہوئے اور پوزیشن حاصل کرنے والی ممبرات میں محترمہ مسز نسیم مہدی صاحبہ نے انعامات تقسیم کئے۔

مقابلوں کے نتائج کچھ یوں رہے۔

دینی معلومات:۔ اوّل۔ عائشہ صدیقہ۔ دوم۔ امۃ الباری گلزار۔ سوم نگہت میں۔

نمائش:۔ اوّل۔ ریحانہ نگہت

دوم۔ عائشہ عابدہ قمر۔ سوم۔ بصیرت

کھیلوں میں درج ذیل لڑکیوں نے پوزیشن حاصل کی۔

سیدھی دوڑ:۔ اوّل:۔ امۃ الباری گلزار دوم۔ عفت بٹ۔ سوم۔ عابدہ

غبارہ دوڑ:۔ اول۔ امۃ الباری گلزار دوم۔ عفت بٹ۔ سوم۔ سعیدہ

سوم بتی دوڑ:۔ اوّل نگہت دوم۔ امۃ الباری گلزار۔ سوم۔ مسرت۔

ایک ٹانگ کی دوڑ:۔ اوّل۔ امۃ الباری گلزار دوم۔ مسرت۔ سوم۔ نگہت

مضمون میں اوّل۔ امۃ الباری گلزار دوم۔ بصیرت۔ سوم۔ عائشہ

نظم میں اوّل۔ بصیرت۔ دوم۔ امۃ الباری گلزار سوم۔ نصرت

ناصرات الاحمدیہ کے بھی مقابلہ جات ہوئے ناصرات کے تین گروپ بنائے گئے تھے۔ مقابلہ دینی معلومات میں اوّل شازیہ گلزار اور سوسی رہیں۔

کھیلوں کے نتائج حسب ذیل رہے۔

سیدھی دوڑ میں اوّل۔ سوسی دوم۔ شازیہ گلزار سوم۔ رقیہ

الٹی دوڑ میں اوّل سوسی۔ دوم۔ شازیہ گلزار سوم۔ ثمینہ

تقسیم انعامات اور دعا کے بعد یہ اجتماع انجام پذیر ہوا

جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم کا انعقاد

بتاریخ ۱۶ر اپریل بروز جمعۃ المبارک لجنہ سرگودھا کے زیر اہتمام جلسہ سیرت النبیؐ برمکان مکرم ڈاکٹر عبداللطیف صاحب سرگودھا منعقد ہوا۔ لجنہ مرکزیہ کے تین نمائندگان حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ (صدر لجنہ مرکزیہ)۔ محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس بیگم صاحبہ (نائب صدر لجنہ مرکزیہ) اور مکرمہ رضیہ درد صاحبہ (سیکرٹری تربیت) نے جلسہ میں شرکت کی۔

کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو کہ مقررہ بیگم صاحبہ حاجی سید جنود اللہ صاحب نے کی۔ بعدہٗ درثمین سے منظوم کلام مکرمہ مسز خورشید صاحبہ نے خوش الحانی سے پیش کی۔ مکرمہ سلمیٰ قریشی اور محترمہ رضیہ درد صاحبہ نے آنحضورؐ کی کامل راہ نمائی اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے روحانی فیوض اور قوت قدسیہ" کے عناوین پر پُر معارف تقاریر کیں کارروائی کے دوران مکرمہ راشدہ رفیق۔ مدثرہ۔ مبشرہ عامل نے درثمین اور بخار دل سے منظوم کلام خوش الحانی سے پڑھا۔ مکرمہ صاحبزادی امۃ القدوس بیگم صاحبہ نے اپنے خطاب میں آنحضورؐ کے اخلاق فاضلہ اور احسانات پر روشنی ڈالتے ہوئے آنحضورؐ کو انسانیت کا نجات دہندہ اور کامل انسان ثابت کیا۔ بعد ازاں محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ نے آنحضورؐ کی مدح میں نعت تحت اللفظ پیش کی۔ حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ نے اپنے خطاب میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے دائمی فیضان اور زندہ رسول ہونے کو مؤثر انداز میں بیان فرمایا۔

چالیس معزز غیر از جماعت خواتین نے بھی جلسہ میں شرکت کی۔ جلسہ کی کارروائی اور مرکزی نمائندگان سے مذکورہ مستورات بہت متاثر ہوئیں۔ کارروائی کے اختتام پر کھانے کا انتظام تھا جو کہ لجنہ سرگودھا کی تین ممبرات نے خود تیار کیا۔ دوران جلسہ مستورات کے لئے سٹال کا بھی انتظام تھا۔ ناصرات نے بھی پانی پلانے کی ڈیوٹی احسن طریق سے انجام دی۔ دعا کے ساتھ جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ سرگودھا)

اذکروا موتٰکم بالخیر

محترم مولوی ظفر محمد صاحب ظفر مرحوم کی یاد میں

محترم مولوی ظفر محمد صاحب ظفر ضلع ڈیرہ غازیخان کی ایک پہاڑی بستی مندرانی میں پیدا ہوئے۔ کچھ شعور حاصل ہوا تو حصول علم میں محو ہو گئے۔ عمر بڑھتی گئی علم سے قلبی لگاؤ میں بھی اضافہ ہوتا گیا۔ مدرسہ احمدیہ میں زیر تعلیم رہے اور ہمارے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہم جماعت بنے۔ فارغ التحصیل ہونے کے بعد تعلیم و تدریس کا سلسلہ شروع کر دیا آپ قاضی بھی رہے۔ سیدنا حضرت اقدس کی بعض عربی کتب کا اردو میں ترجمہ بھی کیا۔ اخبارات میں مضامین بھی لکھے۔ گویا ہر ذریعہ سے اپنے علم کو پھیلانے کی کوشش کی۔ درس کے ذریعہ۔ کتب کے ذریعہ خطبوں کے ذریعہ اور کبھی وعظ و نصائح کے ذریعہ۔

عربی فارسی اور اردو پر عبور حاصل تھا اور ان ہر سہ زبانوں میں عمدہ شاعری کرتے تھے۔ آپ کی شاعری میں سنجیدگی اور متانت تھی۔ عربی شعر کہتے تو یوں لگتا کہ الفاظ دست بستہ کھڑے ہیں اور آپ نے موقعہ کے مطابق انہیں چن لیا ہے۔

قرآن مجید کی تعریف میں تحریر فرماتے ہیں۔

اذا ما طلبتَ الخیرَ فالخیرُ عندہٗ
اَلا انّہٗ مفتاح خیرٍ و برکۃ

اے دوست جب تو خیر کا طالب ہو تو خیر اسی کے پاس ہے۔ یاد رکھو وہ خیر و برکت کی کلید ہے۔

حضرت مصلح موعود کی صحت یابی کے لئے یوں دعا فرمائی!

یا ربِّ متّعنا بطول حیاتہٖ
من کان محمودًا بحسن صفاتہٖ

اے اللہ تو اس وجود کی درازیٔ عمر سے ہمیں بہرہ ور فرما جو اپنی حسن صفات کے باعث محمود ہے۔

فارسی زبان میں طبع آزمائی فرمائی تو سامعین کو خوب محظوظ کیا۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی تعریف میں فرماتے ہیں:۔

از بہر توصیفِ احمد کو زدہم برتر است
مدحتِ خورشید گوئی از زبانِ شپر است
از مقاماتِ محمد ہیچ کس آگاہ نیست
جبرائیل از رفعتِ پروازِ او ہم مشدہر است

زندگی کے بارے میں ایک طویل نظم کے دو اشعار ملاحظہ ہوں:۔

دیکھتے ہی دیکھتے ہر نقش جاتا ہے بدل
ٹوٹنے بننے میں رہتا ہے حباب زندگی
زندگانی کی حقیقت کا اگر جویا ہے تو
مکتبِ احمد سے لے درسِ کتابِ زندگی

آپ کی زبان اور آپ کے بیان میں سلاست تھی جس سے آواز میں نکھار پیدا ہوتا ہے۔ مستعدی تھی جس کا دوسرا نام برجستہ گوئی اور حاضر جوابی ہے۔ اور مزاح تھا۔

آپ ایک مثالی باپ اور مثالی شوہر تھے۔ بلا کے ذہین۔ نیک طبع۔ بے تکلف۔ صاف گو۔ ملنسار۔ جامع شخصیت تھے۔ سادگی پر فخر کرتے تھے۔ کسی کو دکھ دینا ان کی طبیعت کے سراسر خلاف تھا۔ قناعت پسند تھے۔ ہر حالت میں ہمیشہ مسکراتے رہے۔

وہ میرے استاد تھے۔ ان کی زندگی کا ہر لمحہ جب حقیقت بن کر میرے پردۂ تصور پر آتا ہے تو جبینِ نیاز محبوبِ حقیقی کے در پر رکھ دیتا ہوں اور عرض کرتا ہوں کہ اے خدا میرے اس استاد پر اپنی رحمتیں نازل فرما۔

آسماں اس کی لحد پہ شبنم افشانی کرے

(رفیق احمد نعیم عربی فاضل ڈیرہ غازیخان)

وقفِ عارضی — اصلاحِ نفس کا ایک بہت بڑا ذریعہ

واقفین عارضی توجہ فرمائیں

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"تحریک وقفِ عارضی کا دوسرا بڑا فائدہ یہ ہے کہ جو لوگ وقفِ عارضی پر جاتے ہیں اُن کو اپنے نفس کا بعض پہلوؤں سے محاسبہ کرنا پڑتا ہے۔ جانے سے قبل انہیں اپنی بعض کمزوریوں کی طرف توجہ ہو جاتی ہے اور دعاؤں کی طرف اُن کی توجہ مائل ہو جاتی ہے۔ یعنی وقفِ عارضی پر جانے کی جو تیاری ہے اُس کا ایک بڑا حصہ یہ ہے کہ وہ دعاؤں کی طرف متوجہ ہوتے ہی اور اپنی دینی معلومات میں اضافہ کرتے یا انہیں تازہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جانے سے پہلے کتب کا زیادہ مطالعہ کرتے ہیں اور کچھ کتب اپنے ساتھ لے جاتے ہیں۔ وہ سوچتے ہیں اور اپنی عقلوں اور کمزوریوں پر نگاہ رکھتے ہیں اور انہیں دُور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اُن کے اندر یہ جذبہ پیدا ہوتا ہے کہ جب وہ دوسری جگہ جائیں تو لوگوں کے لیے نیک نمونہ بنیں۔"

(الفضل ۱۲ر فروری ۱۹۷۷ء) (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)

آل ربوہ باسکٹ بال ٹورنامنٹ

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے شعبہ صحت جسمانی کے زیر اہتمام مورخہ ۷ مئی تا ۱۰ مئی آل ربوہ باسکٹ بال ٹورنامنٹ فضل عمر باسکٹ بال کلب کی گراؤنڈ میں ہوا۔ یہ ٹورنامنٹ بلاک وائز لیگ سسٹم پر کھیلا گیا۔ اس میں ربوہ کے ہر بلاک کی ٹیم نے نمائندگی کی اور کل پندرہ میچ کھیلے گئے۔ اسی ٹورنامنٹ کا فائنل میچ مورخہ ۱۰ مئی بعد نماز مغرب صدر بلاک ب اور رحمت بلاک الف کے مابین ہوا جو صدر بلاک ب نے ۲۳ کے مقابلہ میں ۵۸ پوائنٹ سے جیت لیا۔

میچ کے اختتام پر تقسیم انعامات کی کارروائی قرآن کریم کی تلاوت سے شروع ہوئی۔ بعد ازاں مکرم ملک نسیم احمد صاحب سیکرٹری ٹورنامنٹ کمیٹی نے ٹورنامنٹ کی رپورٹ پیش کی۔ جس میں انھوں نے جملہ انتظامیہ اور کھلاڑیوں کے تعاون کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد میں محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے جیتنے والی ٹیم کو شیلڈ اور باقی کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے اور دعا کے ساتھ یہ ٹورنامنٹ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

(ناظم صحت جسمانی خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

درخواستِ دعا

• میرے والد محترم بشیر احمد صاحب سیال مولوی فاضل گذشتہ تین دن سے سینہ کی درد اور بخار میں مبتلا ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ انہیں صحت و تندرستی والی لمبی زندگی عطا فرماوے۔ آمین۔ نصیر احمد سیال دارالرحمت غربی الف ربوہ

• میری امی جان اعصابی تکلیف کی وجہ سے بہت کمزور ہو گئی ہیں۔ کسی بھی دوائی سے افاقہ نہیں ہوا نیز میرے ماموں جان مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری کو بھی دل کی تکلیف ہے احباب جماعت سے ہر دو مریضوں کے لیے درخواست دعا ہے۔ (امۃ الباسط دارالبرکات ربوہ)

• میرا بیٹا طارق سلیم چوہان اس وقت ڈنمارک میں ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت و سلامتی سے رکھے۔ دیندار بنائے اور اسے اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

(غلام نبی چوہدری ریٹائرڈ صوبیدار میجر رحمان پورہ لاہور نمبر ۱۶)

• خاکسار کی صحت ان دنوں خراب ہے نیز میری زرعی جائیداد کے قبضہ کے سلسلہ میں ایک مقدمہ عدالت میں ہے۔ احباب کرام سے اپنی صحت کاملہ و عاجلہ اور مقدمہ میں کامیابی کے لیے دعا کی درخواست ہے۔

(مظفر احمد بھٹی رحمت بازار ربوہ)

• خاکسار امسال ایف اے کا امتحان بطور پرائیویٹ امیدوار دے رہا ہے احباب جماعت دعا کریں کہ خداوند کریم مجھے اس میں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

(ملک محمد ظفر اللہ عمر کوٹ تحصیل راجن پور ضلع ڈیرہ غازی خان)

• خاکسار کے ایف ایس سی فرسٹ ائر نان میڈیکل کے بورڈ کے امتحانات انشاء اللہ ۲۹ جولائی کو متوقع ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ مولا کریم خاکسار کو اعلیٰ کامیابی بخشے۔

(سلیم الحق خان فاطمہ جناح روڈ)

• میری بیوی امۃ الحکیم صاحبہ (دختر مکرم ملک محمد دین صاحب صدر جماعت احمدیہ ترگڑی) دو ماہ سے مسلسل بیمار چلی آ رہی ہیں معدہ کی آخری آنت میں السر اور پتہ میں پتھری ہے جس کا اپریشن ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین۔ (اختر محمود بٹ فردوس کالونی ملتان روڈ لاہور)

• میری والدہ محترمہ اہلیہ محترم عبدالرحمان خان صاحب بنگال دارالصدر جنوبی) کافی عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں نیز یہ عاجزہ بھی بعض پریشانیوں میں مبتلا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری والدہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور میری پریشانیوں کو دور کرے۔ آمین

(امۃ الشکور دارالصدر جنوبی ربوہ)

• میری والدہ محترمہ اہلیہ چوہدری جان محمد صاحب صدر جماعت احمدیہ سرشمیر روڈ آنکھ کے اپریشن کی وجہ سے تکلیف میں ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لیے دعا کی درخواست ہے۔

فرید بشارت علی خان نمبر ۵۵ نیلنگ روڈ لاہور

آل ربوہ کبڈی ٹورنامنٹ

شعبہ صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کے زیر اہتمام مورخہ ۷ مئی تا ۱۲ مئی آل ربوہ کبڈی ٹورنامنٹ منعقد ہوا۔ جس کا افتتاح مکرم محمد اسلم صاحب شاد مہتمم مقامی ربوہ نے دعا کیساتھ کیا۔ اس ٹورنامنٹ میں سات ٹیموں نے شمولیت کی اور فائنل مقابلہ رحمت بلاک الف اور نصر بلاک کے درمیان مورخہ ۱۲ مئی بروز بدھ بوقت ۵½ بجے ہوا۔ جو نہایت دلچسپ رہا اور دونوں ٹیموں نے بہت عمدہ کھیل کا مظاہرہ کیا۔ تاہم نصر بلاک کی ٹیم نے میچ کے آخر میں پے در پے پوائنٹس حاصل کر کے اپنی فتح منوالی۔ میچ کے اختتام پر تقسیم انعامات کی کارروائی مہمان خصوصی مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی بعد ازاں مکرم عبدالحمید صاحب عارف سیکرٹری ٹورنامنٹ کمیٹی نے رپورٹ پیش کی۔ جس میں انہوں نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ربوہ کے سب بلاکس کی ٹیمیں بڑے ہی ذوق و شوق کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس ٹورنامنٹ میں شامل ہوئیں۔ اس کے بعد مکرم سیکرٹری صاحب نے ممبران انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا جن کے تعاون سے یہ ٹورنامنٹ خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہوا۔ آخر میں مہمان خصوصی مکرم محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے جیتنے والی ٹیم کو شیلڈ اور کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم فرمائے اور دعا کے ساتھ یہ ٹورنامنٹ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

(ناظم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

جائزہ دوسری سہ ماہی کارگذاری ناصرات جنوری تا مارچ ۱۹۸۲ء

اس سہ ماہی میں ۴۶ لجنات کی ناصرات کی طرف سے رپورٹیں ملیں۔ ۲۱ شہروں اور قصبات سے اور ۲۵ دیہات۔

۲۴ مقامات سے تین مہینوں کی رپورٹ موصول ہوئی۔ ۹ مقامات سے دو مہینوں کی جبکہ ۱۳ مقامات سے صرف ایک ماہ کی رپورٹ موصول ہوئی۔

دوسری سہ ماہی کے دوران ہر ماہ ناصرات کی رپورٹ نہ بھیجنے والی ۳۷ مقامات کی صدرات لجنہ کو سرکلر بھیجا گیا کہ وہ اپنے ہاں کی ناصرات کی ماہوار رپورٹ بھجوانے کی ذمہ دار ہیں۔ ایک دو کے سوا سب نے اپنی غلطی کا اقرار کیا اور رپورٹیں آنی شروع ہو گئیں۔ یہ سرکلر صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ اور سیکرٹری ناصرات کے دستخطوں سے بھجوایا گیا۔ حضرت علیؓ کی سیرت پر انعامی مضمون نویسی کیلئے بڑے بڑے شہروں کی لجنات کو خطوط لکھے گئے اور الفضل میں اعلان بھی دیا گیا۔

اس کے علاوہ گیارہ لجنات کو رپورٹوں میں غلطی کی نشاندہی اور ہدایات پر مشتمل خطوط لکھے گئے فیصل آباد کی نئی سیکرٹری ناصرات کو خط لکھا گیا۔

اس سہ ماہی میں مندرجہ ذیل تنظیمات نے پوزیشن حاصل کی۔

شہر:۔ ربوہ۔ اوّل۔ لاہور دوم۔ جہلم سوم۔ شیخوپورہ چہارم

سانگھڑ کا کام کافی تسلی بخش ہے۔

دیہات:۔ سعد اللہ پور ضلع گجرات اول۔ بھوڑو چک ۱۸ ضلع شیخوپورہ

مبارک آباد، احمد نگر سوم

قصبات میں لاہیاں اور بدوملہی کا کام معیاری ہے۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری اعلان

"بعض دوست ربوہ کے قبرستان ۱ و قبرستان ۲ میں اپنے عزیزوں کی قبروں پر کتبے لگانے کے لیے آتے ہیں۔ بعض کتبات کی عبارت کے الفاظ ناموزوں ہوتے ہیں۔ لہٰذا آئندہ کے لیے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ قبروں پر کتبے لگانے سے پہلے کتبہ کی عبارت کی منظوری خاکسار (صدر عمومی) سے حاصل کر کے کتبہ تیار کروایا کریں۔ بغیر پیشگی منظوری کوئی کتبہ نصب کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔"

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

قائدینِ مجالس! ۱۸ جون کو "مثالی وقارِ عمل" منا کر رپورٹ بھجوانا نہ بھولیں! (مہتمم وقارِ عمل مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(ضروری نوٹ)

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل ۲۵۰۲۲

میں محمد صدیق امینی ولد محمد اسحاق امینی صاحب پیشہ ملازمت عمر ۴۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ۱۶۴ وُڈ سائیڈ روڈ انگلستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۴/۱/۱۹۸۲ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱۔ مکان 164 - WOOD SIDE ROAD BEAUMONT PARK HUDDERS FIELD (U.K)

مالیتی اکیس ہزار پونڈ (-/۲۱,۰۰۰ £) جو کہ مارگیج پر لیا ہوا ہے۔ بارہ ہزار پونڈ قرض ابھی میرے ذمہ ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ یکصد پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: محمد صدیق امینی ولد محمد اسحاق امینی ۱۶۴ وُڈ سائیڈ روڈ U.K لنڈن۔

گواہ شد ۱: مرزا محمود احمد مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم مانچسٹر انگلستان۔

گواہ شد ۲: قمر الدین امینی 452 BLACK MOOR FOOT ROAD انگلستان۔

مسل ۲۵۰۲۳

میں نصیر احمد خالد ولد چوہدری بشیر احمد صاحب قوم ارائیں پیشہ ٹیچر عمر ۲۷ سال پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ حال نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۵/۶/۸۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۹۷ + ۴۵ # ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا (اگر کوئی ہوئی) رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: نصیر احمد خالد آف ربوہ حال نائیجیریا۔

گواہ شد ۱: محمد اجمل شاہد امیر و مشنری انچارج نائیجیریا۔

گواہ شد ۲: محمد انور قریشی مبلغ نائیجیریا

وصیت ۱۶۹۱۱

مسل ۲۵۰۲۴

میں H. SUBKI ولد MAHFUZ پیشہ مبلغ اسسٹنٹ عمر ۵۹ سال بعیت ۲۳/۱۲/۵۸ ساکن ٹاسک ملایا مغربی جاوہ انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۵/۱/۸۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۵۲,۵۰۰ اور -/۳۴۰۰ روپے ماہوار بصورت مبلغ اسسٹنٹ و آرمی پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: H. SUBKI ولد MAHFUZ ٹاسک ملایا مغربی جاوہ انڈونیشیا۔

گواہ شد ۱: ابراہیم ٹاسک ملایا انڈونیشیا۔

گواہ شد ۲: (ABIDIN) ٹاسک ملایا انڈونیشیا۔

مسل ۲۵۰۲۵

میں اسکندر ادریسی ولد SADELI پیشہ کلرک عمر ۲۴ سال بعیت ۶ر جون ۱۹۷۹ء ساکن جکارتہ انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۵/۹/۱۹۸۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۲,۵۰۰ روپے ماہوار بصورت کلرک ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: اسکندر ادریسی انڈونیشیا

گواہ شد ۱: ENTJUKI DARSUHDK JAKARTA SELTAN انڈونیشیا۔

گواہ شد ۲: A. HASAN TDU JAKARTA SELATAN انڈونیشیا۔

سالانہ مقابلہ مضمون نویسی خدام الاحمدیہ

امسال شعبہ تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام مقالہ نویسی کا جو مقابلہ ہو رہا ہے اسکے لئے عنوان " وفودِ عرب ..... مدینۃ النبیؐ میں (۵ھ تا ۱۰ھ)" مقرر کیا گیا ہے۔

اہل قلم خدام بھائیوں سے درخواست ہے کہ وہ اس انعامی مقابلہ میں شریک ہوں۔ مقالہ مرکز میں بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۱ر جولائی ۱۹۸۲ء ہے۔ فہرست کتب اور ذیلی عناوین مجالس کو بھجوائے جاچکے ہیں۔ مزید معلومات شعبہ تعلیم سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مجالس اطفال الاحمدیہ کیلئے یاد رکھنے کی باتیں

- ہر جگہ جہاں تین یا تین سے زیادہ احمدی بچے موجود ہوں مجلس اطفال الاحمدیہ قائم ہونی چاہیئے۔
- ہر مجلس میں ناظم اطفال اور مربی اطفال ضرور مقرر ہونے چاہئیں۔
- ہر ماہ میں کم از کم دو اجلاس عام اور دو اجلاس عاملہ ہونے ضروری ہیں۔
- ہر مجلس کو چاہیئے کہ اپنی ماہوار رپورٹ مقررہ رپورٹ فارم پر مکمل اندراجات کے ساتھ مرکز میں دس تاریخ سے پہلے بھجوائے۔
- مرکز کی طرف سے آمدہ خطوط پر بروقت عمل اور ان کا جواب مرکز میں بھجوایا جانا ضروری ہے۔

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

شکریہ احباب

تحریک جدید کے سلسلہ میں ۴ر مئی تا ۲۰ر مئی ۱۹۸۲ء کے عرصہ میں خاکسار کو حسب ذیل جماعتوں میں دورہ کرنے کی توفیق ملی۔ ویسے تو جملہ احباب جماعت نے تعاون فرما کر بندہ کو ممنون فرمایا لیکن جن کا خصوصی تعاون حاصل رہا انکے نام خاکسار نے شکریہ کے خطوط ارسال کئے ہیں اگر کسی کے پتہ پر خاکسار کا خط نہ پہنچ سکا ہو تو ان سطور کے ذریعہ وہ خاکسار کا شکریہ قبول فرمائیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

بہاولپور۔ اوچ شریف۔ رحیم یار خان۔ کروندی۔ سکھر۔ شکارپور۔ جیکب آباد۔ لاڑکانہ۔ کوٹہ حیدرآباد۔ فارم گوٹھ گوندل۔ بدین۔ کوٹ احمدیاں۔ بشیر آباد۔ احمد پور ضلع سانگھڑ۔ نواب شاہ۔ گوٹھ شیر محمد (دارالحمد)۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لازمی چندہ جات (چندہ عام، حصہ آمد، جلسہ سالانہ) کی کل آمد پر شرح کے مطابق ادائیگی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں

ناظر بیت المال (آمد) ربوہ

موصیان کرام توجہ فرمائیں!

اگر کوئی موصی چندہ وصیت کے واجب ہونے کے ۶ ماہ بعد تک اس کی ادائیگی نہیں کرتا تو حسب قواعد اس کی وصیت قابل منسوخی ہوتی ہے۔

جو موصی ناگزیر مشکلات میں ایسے چھ ماہ ختم ہونے سے پیشتر کچھ مہلت طلب کرتے ہیں۔ ان کے لیے مرکز کی طرف سے کچھ مہلت منظور ہو سکتی ہے۔ تاہم ناگہانی آفات و مصائب وارد ہونے کی صورت میں اگر کوئی موصی یہ سمجھیں کہ وہ لمبے عرصہ تک اپنا بقایا حصہ آمد یا ماہانہ حصہ آمد ادا کرنے کی طاقت نہیں رکھتے تو ان کے لیے بہتر اقدام یہ ہوگا کہ وہ زیر قاعدہ ۱۰ع خود درخواست دیکر (عارضی طور پر) اپنی وصیت منسوخ کروا لیں۔ بحالیٔ وصیت کے سلسلہ میں ان کے لیے عرصہ منسوخی وصیت میں صرف چندہ عام (جو ایک سچے احمدی کی کم سے کم قربانی ہے) دیتے رہنا ضروری ہوتا ہے اور بحالی کے وقت ان سے اس عرصہ کا حصہ آمد پورا نہیں کروایا جاتا۔

ہاں ایسے احباب کو اگر ان کی نیت حالات درست ہونے پر وصیت بحال کروانے کی ہو اپنی وصیت جلد بحال کروا لینی چاہیئے۔ کیونکہ موصیان کرام کا گروہ وہ ہے جسے دوسرے احمدیوں سے اپنی قربانی میں نمایاں اور ممتاز ہونا چاہیئے۔

(صدر مجلس کارپرداز ربوہ)

ہفتہ اشاعت خدام الاحمدیہ - ۴ جون تا ۱۱ جون

جملہ خدام و عہدیداران توجہ فرمائیں

قائدین مجالس، قائدین اضلاع، ناظمین اشاعت، زعماء اور منتظمین اشاعت۔ خدام اور اطفال بھائی اپنے اپنے دائرہ کار میں مورخہ ۴ جون تا ۱۱ جون ۱۹۸۲ء ہفتہ اشاعت منائیں اور ماہنامہ خالد اور ماہنامہ تشحیذ الاذہان کی خریداری میں اضافہ کی سعی فرما کر ممنون فرمائیں۔ نیز اسی طرح رسائل کے لئے اشتہارات حاصل کر کے ارسال فرمائیں۔

(مرزا فرید احمد نگران اشاعت ماہنامہ خالد۔ ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

ولادت

● خاکسار کو مورخہ ۱۸ مئی بروز منگل اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دو بیٹوں کے بعد بیٹی سے نوازا ہے ہمارے پیارے آقا نے بچی کا نام مظفرہ سلطانہ تجویز فرمایا ہے۔ نومولودہ محترم صوفی خدا بخش صاحب زیر وقف جدید کی نواسی اور محترم عبد المنان صاحب کی پوتی ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے اور ہمارے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

(حافظ مظفر احمد۔ مربی سلسلہ ضلع ملتان)

● اللہ تعالیٰ نے میرے بچے عزیزم شیخ راحیل احمد کو اپنے خاص فضل سے مورخہ ۲۵ اور ۲۶ مئی کی درمیانی شب چھٹی بچی عطا فرمائی ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت والی اور لمبی عمر عطا فرماوے۔ اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین۔

(شیخ نذیر احمد فیض۔ بلال اسٹیٹس ربوہ)

درخواست دعا

خاکسار کی دادی جان محترمہ سردار بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری نور احمد صاحب چیمہ مرحوم آف دانہ زید کا ضلع سیالکوٹ کولہے پر چوٹ لگ جانے کے باعث صاحب فراش ہیں اور ضعیف العمری کی وجہ سے دن بدن کمزور ہوتی جا رہی ہیں۔ احباب جماعت درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(محمود انور نوشنویس ربوہ)

کارکردگی کے لحاظ سے قابل اعتماد اور بے مثال ادارہ

کانٹی نینٹل کارگو سروسز کراچی

CONTINENTAL CARGO SERVISES
KARACHI
CUSTOMS CLEARING FORWARDING AND SHIPPING AGENTS 12-D 3rd FLOOR MOTANDAS BLDG
M.A. JINNAH ROAD KARACHI-2

بیرون ممالک سے سامان درآمد و برآمد کرنے والوں کیلئے ہماری خدمات حاضر ہیں۔ احمدی احباب اپنے اس ادارہ کی اعلیٰ خدمات سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔

خصوصیات:- ◉ مال کی بروقت کلیئرنس (CLEARANCE) اور ترسیل (FORWORDING) کا خاص انتظام۔ ◉ پرسنل بیگیج (UN-ACCOMPANIED BAGGAGE) کلیئر کرانے کی خاص سہولت ◉ کار اور ٹریکٹرز کلیئر (CLEAR) کروانے اور اسکی خرید و فروخت کرنے کا خاص بندوبست ◉ کراچی سے لاہور ڈرائی پورٹ (DRY-PORT) پر مال منتقل کروانے کا خاص اہتمام کیا جاتا ہے

اور امپورٹس و ایکسپورٹس کے متعلق ہر قسم کی مزید معلومات کے لیے (۱) شیخ مبشر احمد (۲) شیخ طارق احمد انور سے رابطہ قائم کریں اور درج ذیل پتہ پر رجوع فرمائیں

کانٹی نینٹل کارگو سروسز
۱۲-ڈی (تیسری منزل) موتن داس بلڈنگ ایم اے جناح روڈ
کراچی ۲ - فون نمبر ۲۲۰۴۶۲

ڈاکٹر صاحبان

ایلوپیتھک، ہومیوپیتھک، یونانی اور عام پریکٹیشنرز سبھی یہ چاہتے ہیں کہ ان کے مریض جلد صحتیاب ہوں

"ایک دن میں افاقہ۔ چار خوراک میں شفاء" بواسیر PILES دمہ ASTHMA اور مرگی EPILEPSY جیسی امراض میں بھی ممکن ہے۔ تفصیلات کے لئے کیور ٹیوٹر پیچر بلا قیمت طلب فرمائیں۔ میڈیکل سٹورز، پرائس لسٹ اور "لاٹ سکیم" حاصل کریں۔

کیور ٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ربوہ فون ۶۰۶

worldwide flights
British airways
We'll take more care of you.
INFORMATION OFFICE
AIR RESERVATION & OTHER TRAVELING DOCUMENTS
CONTACT:-
AL-MEHMOOD AQSA ROAD, RABWAH. PH. 493
travel to destinations.